

اپک جھوٹا سا قدم

ایک بڑی لمبی جست



دنیا بھر میں لئے والے بیشتر لوگ جنہیں فیڈیو یا ریڈیو یا تک رسائی حاصل تھی چاند پر اترنے والی گاڑی الگ اور چاند کے گرد گوش کرنے والی کوہیں کمانہ ماڈیول کی ہر آواز یا الگ پر کان لگائے بیٹھتے تھے۔ دنیا سے ماوراء، اس زمین پر قدم رکھنے والے پہلے انسان نسل آرم اسٹراؤگ تھے۔ پھر دنیا نے یہ وہی خالے شر ہونے والی ایک انسانی آوازی "انسان کا ایک چھوٹا سا قدم نوں انسانی کی بڑی بھی جست ہے۔" آرم اسٹراؤگ نے چاند پر اترنے والی گاڑی کی سیر ہی کے آخری زینے سے لپک کر چاند کی سطح پر قدم رکھتے ہوئے یہ الفاظ ادا کیے۔ بعد میں آرم اسٹراؤگ نے کہا کہ ان کے دو دو تاریخی جعلے دراصل زیادہ شاعت رکھتے۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے ایک اور لفظ کہا تھا جسی "ایک انسان کا ایک چھوٹا سا قدم" لیکن نکنا لو جی میں کسی خلل کی وجہ سے کوئی اسے سن نہ سکا۔

اگر ایسا ہوا تو تقریباً انکل مکمل تکمیل کا روایتی میں ایک حریت اُنگیز ہشم تھا۔ اس قائدانہ نہم میں تو بہت ساری خرایاں ہو گئی تھیں۔ خلا با جس وقت خوشی اس مظہر کا جائزہ لے رہے تھے اس وقت بھی انہیں خیریت سے زمین پر واپسی کا لیکن

نہیں تھا آنکھ وہ واپسی سمندر میں اترنے پر۔ "اپلووکس پیڈ-ٹیکس نوڈی مون" سے حسب ذیل اقتباسات اس مشن کے متعلق آرم اسٹراؤگ، ان کے ساتھ اترنے والے بیرون آئندہ ان اور ما انکل کوئی نہیں کہاں کر دو، الفاظ میں ہیں جو کہ انہیں ہمیں اپلووون مشن نہم سے مواصلت کر رہے تھے۔ متن کوئی اور آئندہ ان کی لکھی ہوئی کتابوں سے لیا گیا ہے اور وہیں وارگا نہ پیس کا نظر سکی جا رہا تو سے خاتم پر کر کے ربطاً قائم کیا ہے۔ تصاویر نہ اسکی ہیں۔ مزید تصاویر

<http://history.nasa.gov/ap11ann/kippssphotos/apollo.htm>

—لورڈ آرکیز لیبگ
پر دیکھی جاسکتی ہیں۔

جولائی ۲۰، ۱۹۶۹ء کرامیکی
خلاباز چاند پر اترے۔ چاند پر اترنے
والی گاڑی "ھو" پرس بعد بھی اسی
جگہ موجود ہے، پر لگی ہوئی ایک
تحتی پری یہ عبارت درج ہے "هم
ساری انسائیت کے لئے امن کی تلاش
میں یہاں آئے ہیں۔"



اوپر داہیں: لونر مانڈیول چاند کی سطح پر اترنے کی تاریخ بنانے کے لئے الگ ہوتا ہوا۔
اوپر: بزرگ آن سیزہ کے نوین زینے سے چاند کی سطح پر قدم رکھنے کے لئے تیار۔

میں تو ہم جائیں گے نہیں۔ ہم کچھ آگے بڑھ گے۔ انہیں کے اکراست نے بڑی گرداؤ اس کی وجہ سے کچھ پر بیٹھی ہوئی۔ اس سے آخری مرحلے میں نہ صرف اونچائی معلوم کرنے میں بلکہ سڑک رفتار کے اندازے میں بھی مشکل ہوئی۔ اترتے وقت آخری مرحلے میں یہ بات بہت اہم ہے کہ انہوں نے ٹھوکر دے گے۔

ہیومن: ۳۰ سکنڈ (کے لیے اینڈھن رہ گیا)
ایگل: کنٹکٹ لائٹ اوکے، انہیں بند، اترتے ہوئے انہیں کیا کاٹ بند۔

ہیومن: ایگل ہم تمہاری نقش کر رہے ہیں۔
ایگل: ہیومن، بڑی ٹکٹیشی میں بہاں ہے۔ ایگل اتر گیا ہے۔
ہیومن: رو جو، بڑی ٹکٹیشی، ہم سڑک پر تمہاری نقش کر رہے ہیں۔
بہاں کچھ لوگ بالکل تیار ہیں۔ ہم پھر سانس لینے لگے ہیں۔ بہت بہت شکریہ۔

ٹکٹیشی: شکریہ ایہ بزرگ آن سیزہ کی مرحلہ معلوم ہوا ہو گا۔ از خود ہدف اختیار کرنے کا نظام ہمیں فتح بال میدان کے برابر شکاف میں لے جا رہا تھا، جہاں بہت ساری بڑی بڑی چیزوں تھیں اور ان

بزرگ آن سے آنکھیں واپسی پر، انگل میں پرواز کے دوران کی

بات تو الگ رہی، ہم لوگ جب یہ سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے کہ کیا

پیش آنے والا ہے تو دل اچھل کر جاتے میں آ رہا تھا۔ ایں ایم کپیورٹ کی

کارروائیوں کے لیے فلاٹ کنٹرول اسٹیوائلنس نے جب یہ کہا کہ

کپسول میں مواصلت کرنے والے چاری ڈیوک کی معرفت آگے

بڑھیں تو اس وقت ہمیں انتباہ کی دوروشنیاں موصول ہو چکی تھیں۔

ہمیں ہمیزی تین چار انتباہ موصول ہوئے تھیں، ہم نے اپنا کام جاری

رکھا۔ جب سدر نکس نے مانگ، نسل اور مجھے "تمغا آزادی" پیش

کیا تو اسٹیوائلنس کو بھی وہ تمغہ ملا۔ وہ یقیناً اس کے حق تھے کیونکہ ان کے

بغیر ق شاید ہم اترے نہ ہوتے۔"

تلی ارم اسٹرائیک: پروگرام کے متعلق کلی الارم کے بعد چاند پر

اترنے کے آخری مرحلے میں، ہم نے اپنے اترنے کے علاقے پر نظر

ڈالی تو ایک بڑا بھاری شکاف نظر آیا۔ ہم نے میں کہا کہ اس علاقے

تشریعات:

- ایل ایم کا مطلب ہے لونر مانڈیول (چاند پر اترنے والی گاڑی)
- "ماٹک" سے مراد ہیں مانیکل کولنس۔
- ۱۳ فٹ برابر ہے ۹۱۳ میٹر۔
- ۱۲ میٹر برابر ہے ایک میٹر۔
- ای وی ای کا مطلب ہے گاڑی کے باہر کا موں کو ملتی ہی کرنے پر مجبور ہوا۔ ذرا آگے چل کر سڑک سے محض تین ہزار فٹ کی بلندی پر کپیورٹ نے ۱۲۰۲ اونچائیا یعنی زیادہ احکام والی کیفیت تھی اور پھر زمین پر کام کرنے والوں نے اطمینان دلانے میں بڑی پھر تی سے کام لیا۔

انتباہ کی پہلی روشنی

چاند

تمہارے ہاتھی سے ۱۸۰۰ میٹر کی بلندی پر ایک پہلی روشنی تھی، تمہارے ہاتھی اور خلا بازوں کو اپنی ساری پرواز کے دوران ایک واقعی سکنین مسئلہ درپیش ہوا۔ وہ مسئلہ ایسا تھا کہ اگر زمین پر ایک ایسا شخص نہ ہوتا جو اپنے کام سے واقعی خوب واقف تھا تو وہ اپنا مشن ہی ترک کر دیتے۔ انھیں کچھ اس طرح یاد ہے:

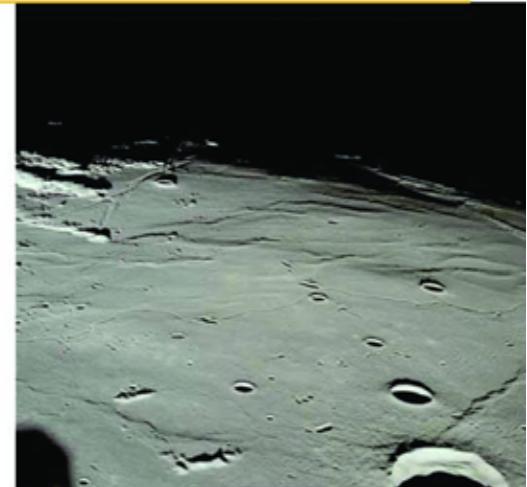
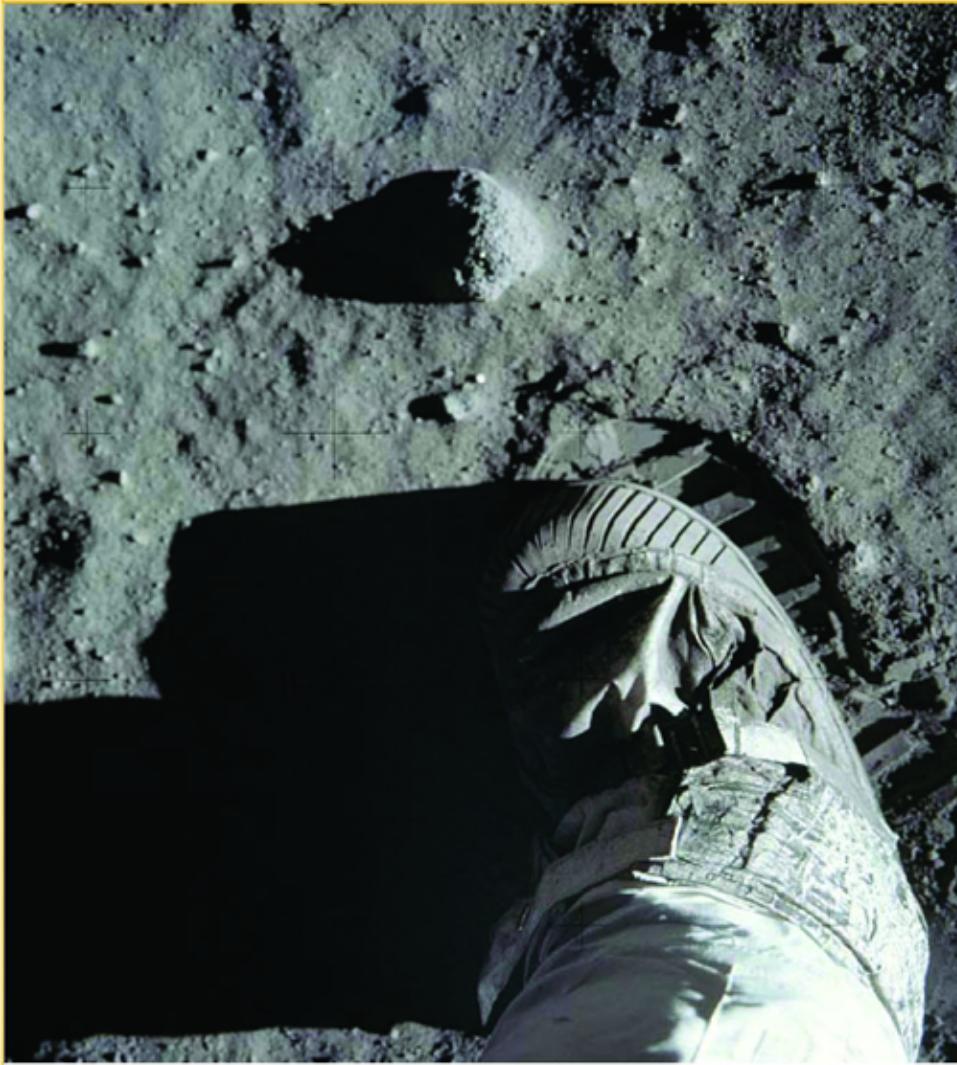
مانگل کولنس: کارروائی شروع کیے ہوئے پانچ ہی منٹ ہوئے تھے اور میں تقریباً تھیک اس کے اوپر تھا کہ ایگل نے اپنی پہلی پر بیٹھی ہتھی۔ نسل نے کہا "پروگرام الارم ۱۲۰۲ ہے۔" وہ گھنٹ کیا کہ؟ میں نے اپنے کپیورٹ کے لیے الارم نمبر تھیں یاد کیے تو ایں ایگل کے لیے کیا کرتا۔ میں نے جھٹ اپنی چیک لسٹ کا کلی اور اس پر ایگل دوڑا نے لگایکن اس سے پہلے کہ میں ۱۲۰۲ پاتا ہیومن نے کہا کہ "را جوہ الارم زائد ہے۔" بـ الفاظ دیگر کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

میری چیک لسٹ کہتی ہے کہ ۱۲۰۲ کے معنی ضرورت سے زیادہ احکام ہیں جس کا مطلب اتنا ہی ہے کہ کپیورٹ کو فراہمیت کا کام کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور وہ ان میں سے کچھ کاموں کو ملتی ہی کرنے پر مجبور ہوا۔ ذرا آگے چل کر سڑک سے محض تین ہزار فٹ کی بلندی پر کپیورٹ نے ۱۲۰۱ اونچائیا یعنی زیادہ احکام والی کیفیت تھی اور پھر زمین پر کام کرنے والوں نے اطمینان دلانے میں بڑی پھر تی سے کام لیا۔



سال

”نیل اور بزرگ میں وہائٹ ہاؤس کے اوول آفس سے بذریعہ ٹیلی فون
آپ سے بات کر رہا ہوں اور یہ یقیناً اب تک کی انتہائی تاریخی
ٹیلی فون کال ہے ... وہ آپ کے کارنامے کی وجہ سے ہے۔ آسمان
بھی انسانی دنیا کا حصہ بن گیا ہے۔“
— صدر چڑھنے کے



اوپر: لوئر مانڈیول کی ٹھہر شروع ہونے سے ایک مدار قبل اپولو ۱۱ کے اترنے کی سائٹ کو دیکھا جا سکتا ہے۔ باشندہ جانب کی تکونی شکل اسپس کرافٹ کا حصہ ہے۔
باشندہ: چاند کی گرد الود سطح پر ریت کی مانند قدموں کے ایہ نشان۔

کے قریب دو ایک شکاف تھے اور کوئی اچھا علاقہ تلاش کرنے کے لیے اس چنانوں والے میدان کے اوپر خود پرواز کرنے کی ضرورت تھی۔

ہیومن: راجر، ہم انقل کر رہے ہیں۔ یہاں سے بہت خوبصورت نظر آ رہا تھا۔ ٹرینکوبلیٹی - ختم
ٹرینکوبلیٹی: یہاں جو کچھ ہے اس کی تفصیل ہم بتائیں گے لیکن ایسا لگتا ہے کہ یہاں ہر ٹکل، ہر زاویہ، ہر تابویری، ہر طرح کی چنانیں ملیں گی۔

ہیومن: راجر، ٹرینکوبلیٹی، جان لو اس کرمے میں اور دنیا بھر میں بہت سارے مکراتے ہوئے چہرے ہیں۔
ٹرینکوبلیٹی: ان میں سے دو یہاں ہیں۔

کولمبیا: اور یہ نہ بھولو کہ ایک کاٹہ مانڈیول میں بھی ہے۔
آرم اسٹرائل: (ہم) جب سطح پر اتر گئے تو گرفو را بیٹھا گئی اور ایل ایم کے گرڈ علاقے کو ہم اچھی طرح دیکھ سکتے تھے۔ ہم نے ایک شکاف والی سطح دیکھی جس پر ۳۰، ۲۰، ۱۵ ایکٹر کے شکاف

ٹکل دنوں سے بہتر کیفیت تھی۔

جب ہم سیری ہی سے واپسی اترنے تو ہمیں بالکل ویسا ہی محسوس ہوا جیسا کہ زمین پر چاند کی کشش ٹکل جیسی کیفیت میں ہم نے کام کیا تھا۔ سیری ہی سے اترنے میں ہمیں کوئی مشکل نہیں پیش آئی۔ آخری زیندگی سے کوئی تین فٹ اونچا تھا اور ہماری گلرمندی یہ تھی کہ اپنی کارگزاریاں ختم کرنے کے بعد ایل ایم میں واپسی میں دشواری ہو گی اس لیے ہم نے کسرہ یونچے اترانے سے پہلے اس کی مشق کی۔ آئندہ: ہم نے ڈھکنا کھولا اور نسل جن کے ساتھ میں

دیکھے اور ایک فٹ قدر تک بہت سارے چھوٹے چھوٹے شکاف دیکھے لیکن سطح نیس گھسی ہوئی تھی اور حرارت انگیز تعداد میں ہر ساری کے پتھر موجود تھے۔

پرواز سے پہلے کئی ماہرین نے پیشین گوئی کی تھی کہ طرح طرح کی فضائی اور کشش کی کیفیات کی وجہ سے بہت ساری مشکلیں پیش آ سکتی ہیں۔ ایسا نہیں ہوا اور اتر جانے کے بعد چاند کی کشش ٹکل میں ہمیں بہت آرام محسوس ہو رہا تھا۔ دراصل ہمارے خیال سے تو یہ بے وزنی کی کیفیت اور زمین کی کشش

دائیں: بَزَ الثُّرَنْ سائنسیِ الات کو کھولتے ہوئے۔

نیچے: الثُّرَنْ چاند اور زمین کے درمیان لیزر دوری کی پیمائش کے لئے ریٹرو ریٹلیکٹر نصب کرنے کے بعد ارتعاش پیماکو ۳.۵ میٹر دور لے جاتے ہوئے۔ پہلے الٰ نے چاند کے مدار کی پیمائش کو بالکل درست کیا اور ارتعاش پیما چاند پر نصب کردہ سسک اسٹیشننون کی سیریز میں پہلے نمبر پر تھا۔

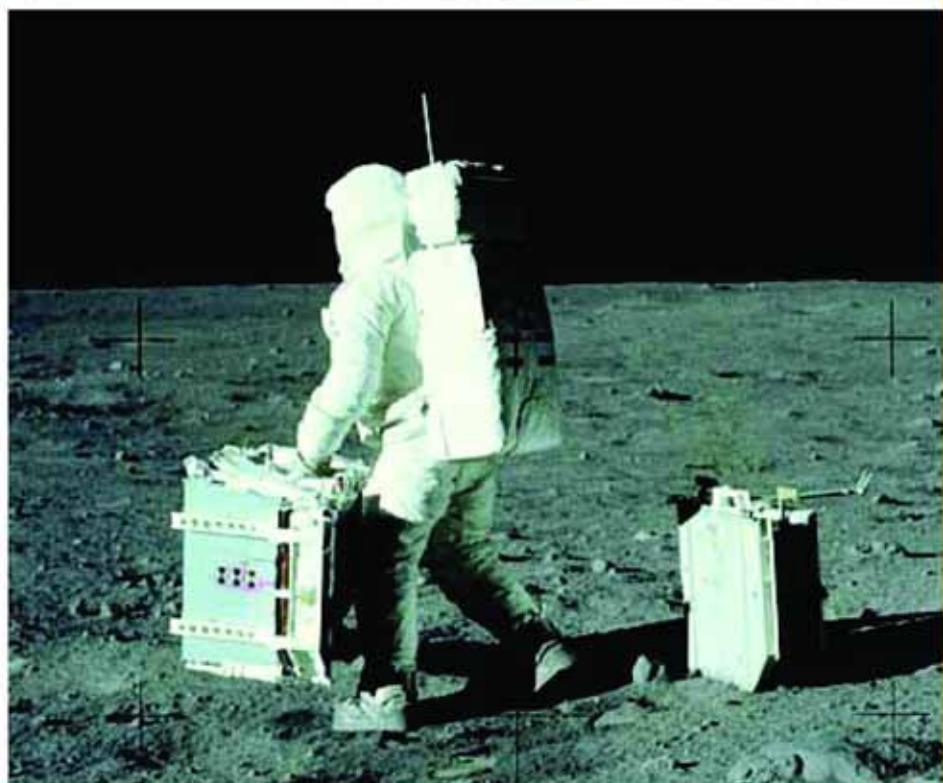
نیوی گیئر کے طور پر تھا اس چھوٹی سی کھڑکی سے باہر نکلے گے۔ اس وقت سے لے کر اس وقت تک جب میں نے تل کو یہ کہتے تھا: "انسان کا یہ چھوٹا سا قدام نوع انسانی کی ایک بڑی بھی جست ہے۔" لگا کہ ایک زمانہ گزر گیا، پھر پدرہ منٹ سے بھی کم و قند کے بعد میں اسی طرح کھڑکی سے باہر نکل کر سٹل پر تل کے ساتھ ہو گیا جو سارے سیاحوں کی طرح یہری آمد پر فوٹو لینے کے لیے اپنا کمرہ لے کر تیار تھے۔

جب میں نے چاندی سٹل پر قدم رکھا تو میں بہت پر جوش تھا اور یہرے جسم پر لوگنے کھڑے ہونے جیسا محسوس ہوا تھا۔ میں نے فوراً اپنے پاؤں پر نظر ڈالی اور چاند کی گرد کی جب خاصیت دیکھ کر دیگ رہ گیا۔ ساحل سمندر پر بریت پر ٹھوک کر ماریے تو وہ ہر طرف پھیل جاتی ہے اور کچھ ذرے دوسرے ذرات سے دور چاکر گرتے ہیں لیکن چاند پر مختلف ستوں میں جانے والے ذرات بالکل نجیک فاسلے تک جاتے ہیں اور ہر ذرہ تقریباً برابر فاسلے پر گرتا ہے۔

مٹھائی کی دکان میں بچہ

آرم اسٹرائل: بہت سارے کام کرنے تھے انھیں مکمل کرنے میں ہمیں مشکل پیش آری تھی، ہمیں چاند کی سٹل پر کوئی خاص رسمت نہیں ہو رہی تھی۔ تقع سے بہت ہی کم۔ کارروائیاں خوٹھوار تھیں۔ درج حرارت بھی زیاد نہیں تھا۔ بہت آرام وہ تھا۔ چھوٹا سا ای ایم یو جو کوک خلائی سوت اور پیٹارے پر مشتمل تھا جو چاند کی سٹل پر ہماری زندگی کا ضامن تھا، بہت اچھی طرح کام کر رہا تھا۔ اصل دشواری تھی کہ ہم جتنی طرح کے کام کرنا چاہتے تھے اس کے لیے وقت بہت کم تھا۔ ہمارے سامنے مسئلہ وہ تھا جو پانچ سال کے بچے کے لیے مخانی کی دکان میں ہوتا ہے۔

آلڈرن: میں نے اپنی چھتی کو پر کھنے کے لیے جو گلگ شروع کی۔ اس مشق سے مجھے بیگب طرح کا احساس ہوا اور بعد میں جب میں نے اس کی قلم دیکھی تو مجھے اور بھی حیرت ہوئی۔ بھاری سوت میں ہم بہت سر رفتار حرکت کرتے نظر آ رہے تھے۔ میں نے فوراً محسوس کیا



"اپولو پروگرام کی تکمیل کے دوران ایسی تکنالوجی بھی وجود میں آئی جس سے گردے کی ڈائی لیسنس اور پانی کو صاف کرنے کے نظام کے علاوہ صحت کے لئے مضربت رسان گیسوں کی جانچ، توانائی بچانے والے تعییراتی سازو سامان اور آگ بجهانے والے عملہ اور فوجیوں کے زیر استعمال رہنے والے آگ مزاہم کپڑوں کا معیار بہتر بنانے میں مدد ملی ہے۔ اور اس سے بھی زیادہ اہم یہ ہے کہ اس دور میں سائنس اور تکنالوجی میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کی گئی، تعلیم اور تحقیق پر سرمایہ کاری سے تعسس اور تخلیقیت کے سوتے پھوٹ پڑے اور ان تمام چیزوں سے جو فائدے حاصل ہوئے ہیں ان کا اندازہ قائم نہیں کیا جا سکتا۔"

صدر بارک او باما



چھوٹی معلوم ہو رہی تھی۔ دور آسمان میں
چکتے ہوئے ایک نجاستان جسی۔

سال

چاند کے اوپر کارروائیاں جاری رہیں
اس اثناء میں کیڑہ زیادہ تر نیل کے پاس رہا اور چاند پر لی جانے
میں اس کے علاوہ بے رنگ مظہر تھا۔ میں نے نیل کو ان کے سوت

نبیں تھا سوئے چونکا دینے والے ایک مظہر کے۔ ہمارا ایل ایم اپنی
جگہ پر جما ہوا تھا جس پر کالی، سلو اور چلی زرد نارنجی پاش چمک رہی
تھی اس کے علاوہ بے رنگ مظہر تھا۔ میں نے نیل کو ان کے سوت
میں اس سے پہلے ہزار بار دیکھا تھا لیکن چاند پر اس کا غیر قدرتی اجلا
والی زیادہ تر تصویریں جس میں کوئی خلا باز نظر آتا ہے میں ہی ہوں
اور زمین پر واپسی تک ایسا ہی رہا اور چاند سے موصول کرنے والی
لیباریٹری میں جب ان تصویریوں کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ نیل کی

کھنچا ڈیا دھماز میں پرتو میں ایک ای قدم دوڑ کر رک گیا ہوتا تھا
وہاں پھر نے کے لیے مجھے تمیں چار قدم چلنا پڑا۔ پیش پر بھاری
پشاڑے اور بھاری سوت کے ساتھ زمین پر میرا وزن ۳۶۰ پونڈ
تھا، لیکن چاند پر میرا وزن صرف ۲۰ پونڈ تھا۔

ایک موقع پر میں نے کہا: ”ستھ بہت خوبصورت، بہت ہی
خوبصورت ہے۔ عظیم اشان ویرانی ہے۔“ بالکل صاف سائے اور
بھی دیکھ سکتے تھے جو اگرچہ چاند سے بہت بڑی ہے لیکن دیکھنے میں

باشیں سے: نیل ارم
اسٹرائیک، مائیکل کولنس
اور بیل ڈرن۔



اس پرواز کی پہلی ذمہ داری تاریخ پر ہے اور ان دیوبھکر سائنسدانوں پر جو اس کوش کے پیشو و تھے۔ اس کے بعد امریکی عوام پر جھوٹوں نے اپنے عزم کے ذریعے اپنی خواہش کا انتہا کیا اس کے بعد جاری نظمامی اور کانگریس پر اس عزم پر عمل درآمد کے لیے اور پھر اس ایجنسی اور صنعتی ٹیم پر جھوٹوں نے کو مرتب کیا۔ وہ سرے شست کرنے والی ان ٹیموں کی محنت جھوٹوں نے اس کی تیاری کے بعد ان کی دوبارہ آزمائش کی اور آرخیمیں انسان پر درخواستی مرکز کے لوگ جن میں منتظریں، مشن کے منصوبہ ساز، فلاٹ کنٹرول والے اور سب سے بڑھ کر خلا بازوں کو تربینگ دینے والے سب شامل ہیں۔ یہ ساری کارروائی کی آپوز کے بیرونی اسکوپ جسی ہے۔ آپ جو کچھ دیکھتے ہیں وہ ہم تین ہی ہیں۔ لیکن سٹھ کے یچھے وہ سرے ہزار ہزار ہیں۔ ان سب سے میں کہنا چاہوں گا ”آپ سب کا بہت بہت شکریہ۔“
— ماگیل کولنس
— شہریت۔

بہت سارے لوگوں کے خون پیسے اور آنسوؤں کے ذریعے یہ سب کچھ مکن ہو سکا ہے۔ سب سے پہلے تو وہ کارکن جھوٹوں نے کارخانے میں اس مشین کے پرزوں کو مرتب کیا۔ وہ سرے شست کرنے والی ان ٹیموں کی محنت کہ ہم خلائی تحقیق میں ایک وسیع تر کردار کو تسلیم کرنے کے اہل ہیں۔ پلٹ کر ماضی میں دیکھتے ہیں تو اپنے خلائی جہاز کو لمبیا اور ایگل کے لیے بڑی محنت سے جنی ہوئی علامات سے، بہت خوش ہوئے تھے، اپنی پرواز کے عالمی اشان سے بھی خوش ہوئے تھے۔ دو زمین کی ایک ٹھنڈی لیے ہوئے عقاب کا نشان تھا جو کہ زمین سے چاند پر اس کا کائناتی پیغام لے جانے کی علامت تھی۔ ذاتی طور پر جب میں گزشتہ کی دنوں کے واقعات پر غور کرتا ہوں تو مجھے ساری نعم کا یہ بندیا دا جاتا ہے ”جب میں آسمان کو حاطط نکل میں لاتا ہوں جو تیری انگلیوں کا کرشمہ ہے۔“ چاند تاروں کو دیکھتا ہوں جو تیرے تالی فرمان ہیں تو پھر آدمی کی کیا حقیقت ہے کہ وہ تیر امر بر تو چہ ہو؟“

— بیل ڈرن

تینوں کے لیے خصوصاً ہم دو کے لیے خطرات سے بچنے کے لئے سوچ کا ہوں انتہائی ہے۔

لیکن نیل سنے اور بتانے میں کافی وقت یتھے ہیں۔ ”یہاں پہنچنا ہمارے لیے براہ راست اتفاق ہے، ہم نہ صرف امریکہ کی بلکہ تمام ملکوں کے امن پسند لوگوں کی تمنا بندگی کرتے ہیں، جسیں دُکھی ہے، تجسس ہے اور مستقبل کا کوئی تصور کھٹے ہیں۔“

(پھر) ہیوشن وہاں کی لائنز مقطوع کر دیتا ہے اور پھر معمول کی کارروائی شروع کر دیتا ہے۔ آئندہ استعمال کے لیے اعداد کی ایک بھی فہرست نقل کرنے کے لیے مجھے دے دی جاتی ہے۔ یا اللہ! کیسی کیسی بے میل چیزیں اکھتا ہیں۔ پہنچنا، گاڑنا، دامیں باکیں ہونا، دعا کیں، امن و آشی، اگر ہم ان سب کے ساتھ زمین پر بھی وسلم و اپس پتھیں تو کیسا لگا! جب ہمارے صندوقوں میں پتھر بھرے ہوئے ہوں اور ہمارے دماغ میں اس سیارے کے متعلق نئے امکانات بھرے ہوں؟ وہاں کا دوسرا اور زمین کی نظر سے دور ہوتے ہوئے اس پر غور کرنے کے لیے میرے پاس تھوڑا سا وقت ہے۔

آلدرن: پتھروں سے بھرے صندوق لادنے کے لیے چھبوں کا ایک نظام ہمارے پاس تھا۔ ہم نے دیکھا کہ اس طریقے سے ہماری موقع سے زیادہ وقت لگ رہا تھا اور گردواری تھی، جب وہ چھٹی اور ہم دونوں اندر آگئے تو ایم ایم کی بنیں میں پر پیشہ بنانے لگے اور پتھروں کے صندوق، فلم میگرین اور ہر اس چیز کو ایک طرف ڈالنے لگے جس کی ضرورت پھر کو لمبیا سے جڑ جانے لگتے ہیں نہیں ہو گی۔ ہم نے اپنے جو تے اتار دیے اور بھاری بھر کم پشتہ رہ گئی۔ ایں ایم کا ڈھکنا کھولا اور ان چیزوں کو چاند کی سطح پر پھیک دیا اس کے ساتھ ہی ندا کے خالی بندل اور پیشہ کے تھیلے بھی پھیک دیے۔ ہم نے وہ ساری چیزیں جب تکیں اس کے وقت کی پیشہ زمین پر کی جا رہی تھیں۔ جو ارتعاش پیا ہم نے باہر کاں رکھا تھا وہ ہماری امید سے زیادہ حساس تھا۔

چاند پر سے اوپر اٹھنے کی کارروائیاں شروع کرنے سے پہلے ہم ضروری آرام کے لیے بیٹھ گئے۔ ہم بالکل نہیں سوئے تھے، مزید براں ہمارے حصے بلند تھے اور ہم پر سکون بھی تھے۔ بھیت بھیوی ہاؤس کے اول آفس سے پذریعہ نیلی فون آپ سے بات کر رہا ہوں اور یہ بھینا اپنے تکمیل کی انتہائی تاریخی نیلی فون کاں ہے..... وہ آپ کے کارنائے کی وجہ سے ہے۔ آسان بھی انسانی دنیا کا حصہ ہے۔ اس وقت آپ ہی آف زریکولٹیٹی سے جوبات کر رہے ہیں گیا ہے۔ اس سے زمین پر امن و آشی کے قیام کے ہمارے حصے دو گئے ہو گئے ہیں... ”میں نے ان سب سے امن و آشی لانے کے بارے میں بھی سوچا ہی نہ تھا۔ جہاں تک میرا تعلق ہے یہ فرم

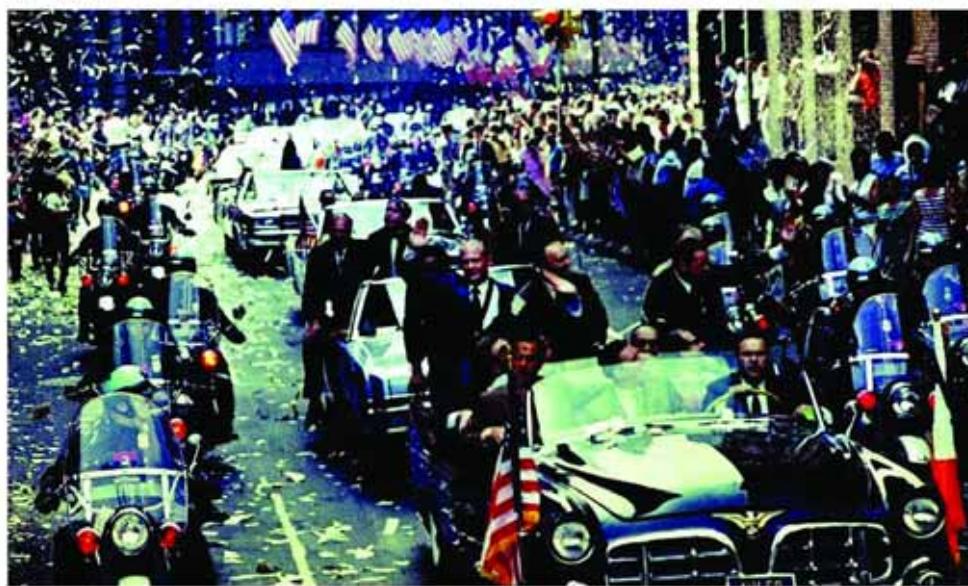
چاند کی دھول میں نہ گر جائے۔

محدودے چند تصویریں تھیں۔ شاید یہ میری غلطی تھی لیکن ہم نے ٹریننگ کے دوران اس کی مشتمل نہیں کی تھی۔

استینڈ پر جہنم لاگانا

تجربات کے دوران ایک وقت میں نیل نے مشورہ دیا کہ ہم جہنم لاگادیں۔ ہم دونوں نے نیل کراس کو لگایا لیکن لقریبیا ناکامی ہوئی۔ ہر چیز کی مشق کی طرح پیک ریلیزائز کے لئے بھی مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔ جہنم کے کوکھلا ہوا اور سیدھا ہار کئے کے لیے اس کے ڈنٹے میں دورین کا ایک چھوٹا سا بازو لگا دیا گیا تھا

کلوں: اسی طرح کام جاری رکھو۔ کوئی جیرت انگیز بات نہیں ہے۔ نیل اور بزرگ اکلیل ٹھیک ٹھاک معلوم ہوتے ہیں کوئی ہاپنا کا پنا



اگسٹ ۱۹۶۹ء میں نیویارک سٹی میں اپولو ۱۱ کے خلانوردوں کے اعزاز میں نکر تیپ پرینڈ کا ایک منظر۔

لیکن ہماری کتنی ہی کوششوں کے باوجود وہ دور میں پوری طرح کشادہ نہیں ہوئی۔ چنانچہ جہنم کے کوچیسا مٹھے ہونا چاہیے تھا نہیں ہوا اور اس کی نرالی لہر پر ستور برقرار رہی۔ پھر جمیں ایک اور مایوسی ہوئی۔ ڈنٹا چاند کی سطح میں اتنی دور تک نہیں جا سکا کہ اپنے آپ سیدھا کھڑا رہے۔ ہر یہ کوششوں کے بعد ہم نے اس کو کسی طرح کھڑا کر دیا لیکن ہر یہ مخدوش پوزیشن میں۔ مجھے اندر یہ تھا کہ کہیں امریکی پرچم نیلی دیڑن کیسرہ کے سامنے ہی

مزید معلومات کے لئے:

اپولو ۱۱ کی ۳۰ ویں سالگرہ

http://www.nasa.gov/mission_pages/apollo/40th/index.html

اپولو ۱۱ ویڈیو

<http://www.youtube.com/watch?v=xLUDQASBlog>

نیشنل ایئر اینڈ اسپیس میوزیم، واشنگٹن ڈی سی میں

اپولو ۱۱ کی اشیاء

<http://www.nasm.si.edu/events/apollo11/objects/>

